ساری رات نماز پڑھنےوالے بزرگ

حضرتِ رَبِیع رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انتقال ہوا تو آپ کے پڑوسی کی بچی نے اپنے ابّو سے پوچھا:باباجان!ہمارے پڑوسی کے گھر میں جو ستون وہ کہاں گیا ؟ انہوں نے فرمایا:وہ(کوئی ستون نہیں بلکہ) ہمارے نیک پڑوسی تھے جو پوری رات کھڑے ہو کر عبادت کیا کرتے تھے۔ بچی نے (اندھیرے کی وجہ سے) حضرت کو ستون سمجھا کیو نکہ وہ صرف رات کے وقت اپنے مکان کی چھت پر جاتی تھی اور اپنےمکان سے حضرت کونماز میں کھڑا دیکھتی تھی۔ (رسا لہ قُشیریہ ص416)

پیارے بچّو اور اچھی بچّیو! اس حکایت سے یہ پیاری بات پتا چلی کہ ہمیں پریشانی میں بھی نماز کا خیال رکھنا چاہیئے۔